REGD. No. L.5254

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون نمبر ۹۴ تار کا پتہ - ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم شنبہ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

۶ محرم ۱۳۸۲ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ”
سہ ماہی ۷ ”
خطبہ نمبر ۵ ”

جلد ۵۱/۱۶ ۹ احسان ۱۳۴۱ ہش ۹ جون ۱۹۶۲ء نمبر ۱۳۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۸ جون بوقت ۷ ½ بجے صبح

کل دن بھر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو ضعف کی شکایت رہی۔ شام کے قریب گھبراہٹ کی بہت تکلیف ہو گئی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے الحمدللہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

غیر اللہ سے سوال کرنا مومنانہ غیرت کے صریح خلاف ہے

نماز کا التزام اور پابندی بڑی ضروری چیز ہے

”یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یہ نماز جو اپنے اصلی معنوں میں نماز ہے دعا سے حاصل ہوتی ہے۔ غیر اللہ سے سوال کرنا مومنانہ غیرت کے صریح اور سخت مخالف ہے۔ کیونکہ یہ مرتبہ دعا کا اللہ ہی کے لئے ہے جب تک انسان پورے طور پر حنیف ہو کر اللہ تعالیٰ ہی سے سوال نہ کرے اور اسی سے نہ مانگے سچ سمجھو کہ حقیقی طور پر وہ سچا مسلمان اور سچا مومن کہلانے کا مستحق نہیں۔ اسلام کی حقیقت ہی یہ ہے کہ اس کی تمام طاقتیں اندرونی ہوں یا بیرونی سب کی سب اللہ تعالیٰ ہی کے آستانہ پر گری ہوئی ہوں۔

پس یہ بڑی خطرناک اور دل کو کپکپا دینے والی بات ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسرے سے سوال کرے۔ اس لئے نماز کا التزام اور پابندی بڑی ضروری چیز ہے تاکہ اولاً وہ ایک عادت راسخہ کی طرح قائم ہو اور رجوع الی اللہ کا خیال ہو۔ پھر رفتہ رفتہ وہ وقت آجاتا ہے جبکہ انقطاع کلی کی حالت میں انسان ایک نور اور لذت کا وارث ہو جاتا ہے۔“

(ملفوظات جلد ۹ ص ۱۵۹-۱۶۰)

اخبار احمدیہ

— ربوہ ۸ جون۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ تاحال گردے کی تکلیف ہلکی ہلکی چل رہی ہے نیز ٹانگ میں تکلیف زیادہ ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین۔

— ربوہ ۸ جون۔ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کو کل ہلکی سی حرارت ہو گئی تھی ویسے عام طبیعت اچھی ہے۔ احباب جماعت صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ضرورت پرنسپل برائے نصرت ہائر سیکنڈری سکول ربوہ

نصرت ہائر سیکنڈری سکول ربوہ کے لئے ایک محنتی اور تجربہ کار پرنسپل کی ضرورت ہے جو کہ کالج کا نظم و نسق بخوبی چلا سکتی ہوں

کوالیفکیشن:- ایم۔ اے یا ایم۔ اے بی ٹی فرسٹ یا سیکنڈ کلاس۔

تنخواہ حسب لیاقت و تجربہ دی جائے گی۔

درخواستیں معہ نقول اسناد و تصدیق پریذیڈنٹ یا امیر جماعت مورخہ ۳۰ جون ۶۲ء تک دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہئیں۔

ڈائریکٹر مجلس جامعہ نصرت ربوہ

بدھ کی تعلیمات اشوک کے کتبوں میں
مکرم شیخ عبدالقادر صاحب کا لیکچر

ربوہ۔ مورخہ ۱۰ جون بروز اتوار بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں الجمعیۃ العلمیہ جامعہ احمدیہ کا ایک جلسہ منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں مکرم و محترم شیخ عبدالقادر صاحب ”فردوس گم گشتہ یعنی گوتم بدھ کی تعلیمات اشوک کے کتبوں میں“ کے موضوع پر ایک تحقیقی مقالہ پڑھیں گے احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر مستفید ہوں۔

(نائب صدر الجمعیۃ العلمیہ)

مکرم سید میر مسعود احمد صاحب بخیریت ڈنمارک پہنچ گئے

جماعت احمدیہ ڈنمارک کی طرف سے استقبال۔ کوپن ہیگن میں پریس کانفرنس

کوپن ہیگن (ڈنمارک) مبلغ سکنڈے نیویا مکرم سید کمال یوسف صاحب کی طرف سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم سید میر مسعود احمد صاحب ایم۔ اے ابن حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بخیر و عافیت ڈنمارک کے دارالحکومت کوپن ہیگن پہنچ گئے ہیں۔ آپ اعلائے کلمۂ اسلام کی غرض سے ڈنمارک جانے کے لئے ۷ مئی کو ربوہ سے روانہ ہوئے تھے۔ آپ کراچی سے بذریعہ بحری جہاز جینوا پہنچے۔ اور وہاں سے ہیمبرگ ہوتے ہوئے ۲۸ مئی کو کوپن ہیگن میں وارد ہوئے۔ ڈنمارک کے نو مسلم احمدی احباب نے آپ کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ اسی روز آپ نے وہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کیا جس میں اخبارات اور ریڈیو کے نمائندگان نے شرکت کی۔ کوپن ہیگن کے تمام روزناموں میں آپ کی آمد اور پریس کانفرنس کی خبر شائع ہوئی۔ نیز تمام ریڈیو سٹیشنوں نے بھی اس خبر کو نشر کیا۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مکرم میر صاحب موصوف کا ڈنمارک میں ورود بابرکت کرے اور آپ کو بڑھ چڑھ کر خدمت اسلام کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۹ رجون ۶۲ء

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت کو نصائح

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام رسالہ الوصیت میں فرماتے ہیں :۔

"اور چاہیئے کہ جماعت کے بزرگ جو نفس پاک رکھتے ہیں میرے نام پر میرے بعد لوگوں سے بیعت لیں خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا سو تم اس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے اور جب تک کوئی خدا سے روح القدس پا کر کھڑا نہ ہو سب میرے بعد مل کر کام کرو" (رسالہ الوصیت صفحہ ۶، ۷)

اسی جگہ حاشیہ میں فرماتے ہیں :۔

"ایسے لوگوں کا انتخاب مومنوں کے اتفاق رائے پر ہو گا پس جس شخص کی نسبت چالیس مومن اتفاق کریں گے وہ اس بات کے لائق ہے کہ میرے نام پر لوگوں سے بیعت لے وہ بیعت لینے کا مجاز ہو گا اور چاہیئے کہ وہ اپنے تئیں دوسروں کے لئے نمونہ بناوے خدا نے مجھے خبر دی ہے کہ میری جماعت کیلئے تیری ہی ذریت سے ایک شخص کو قائم کروں گا اور اس کو اپنے قرب اور وحی سے مخصوص کروں گا اور اس کے ذریعہ سے حق ترقی کرے گا اور بہت سے لوگ سچائی کو قبول کریں گے سو ان دنوں کے منتظر رہو اور تمہیں یاد رہے کہ ہر ایک کی شناخت اس کے وقت میں ہوتی ہے اور قبل از وقت ممکن ہے کہ وہ معمولی انسان دکھائی دے یا بعض دھوکہ دینے والے خیالات کی وجہ سے قابل اعتراض ٹھہرے جیسا کہ قبل از وقت ایک کامل انسان بننے والا بھی پیٹ میں صرف ایک نطفہ یا علقہ ہوتا ہے" (رسالہ الوصیت صفحہ ۷ حاشیہ)

اللہ تعالیٰ کا نہایت احسان ہے کہ ۲۷ رمئی ۱۹۰۸ء کو ابھی آپ کو دفن بھی نہیں کیا گیا تھا کہ جماعت نے متفقہ طور پر سیدنا حضرت الحاج مولانا مولوی نور الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خلیفہ تسلیم کر لیا اور حضور اقدس علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق جماعت میں "دوسری قدرت" کا ظہور ہو گیا اور خلافت المسیح قائم ہو گئی۔ جماعت کے لئے یہ ایک بڑا مبارک دن تھا کیونکہ اس دن اللہ تعالیٰ نے جو مومنوں اور اعمال صالح بجا لانے والوں سے آیہ استخلاف میں وعدہ کیا ہے وہ پورا ہو گیا اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو عارضی انتظام کی ہدایت فرمائی تھی اس کی ضرورت ہی نہ پڑی کیونکہ یہ عارضی انتظام تو صرف اس وقت تک ہوتا تھا جب تک "کوئی خدا سے روح القدس پا کر کھڑا نہ ہو" سو جب جماعت نے متفقہ طور پر خلیفہ اول کو تسلیم کر لیا یہ ضرورت بھی ختم ہو گئی۔

بعینہٖ اسی طرح ہوا جس طرح سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد ہوا جس کو اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ کے لئے ایک نمونہ بنایا ہے اللہ تعالیٰ ہی نے چونکہ جماعت احمدیہ کو تجدید احیائے اسلام کے لئے کھڑا کیا ہے اس لئے جب مسیح موعود علیہ السلام جن کو اللہ تعالیٰ نے اسی غرض سے اس زمانہ میں مبعوث فرمایا تھا وفات پا گئے تو جیسا کہ آپ نے اپنے "رسالہ الوصیت" میں اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر وضاحت فرمائی تھی آپ کے بعد بھی بعینہٖ اسی طرح خلافت قائم ہو گئی اور اس طرح اللہ تعالیٰ کا وعدہ پھر ایک دفعہ پورا ہوا جس کی پیشگوئی سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمائی تھی۔ حاشیہ متذکرہ بالا میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو پیشگوئی فرمائی ہے وہ بھی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی ذات میں پوری ہو چکی ہے

الغرض اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں جو وعدہ فرمایا ہے اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو خلافت کے متعلق تصریحات فرمائیں اور اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر اس کی صورت بیان فرمائی وہ بھی لفظ بلفظ پوری ہو گئی ہے اس لئے ہم کو اللہ تعالیٰ کا نہایت شکرگزار ہونا چاہیئے کہ اس نے اپنا یہ عظیم انعام ہم کو عطا کیا جیسا کہ آیہ استخلاف میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے یہ انعام خلافت پر ایمان لانے اور اعمال صالح بجا لانے والوں کو عطا ہو گا سو ایسا ہی ہوا۔ اس لئے اب یہ جماعت کا فرض ہے کہ جس طرح سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق جماعت کو یہ انعام ملا ہے اسی طرح جو نصائح آپ نے خاص طور پر رسالہ الوصیت میں اسی تعلق میں جماعت کو فرمائی ہیں ان پر جماعت پوری طرح عمل پیرا ہو کیونکہ یہ نصائح یقیناً الہامی ہیں اور ان کا قیام و استحکام خلافت کیساتھ خاص تعلق ہے اور اللہ تعالیٰ نے جن اعمال صالح کا اور صلوٰۃ و زکوٰۃ کا جو مطالبہ آیہ استخلاف میں فرمایا ہے یہ نصائح ان ہی کی تشریح ہیں اس لئے چاہیئے کہ جماعت ان نصائح کی طرف خاص توجہ دے اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کرے کیوں کہ ان سے ہی خلافت کا قیام و استحکام وابستہ ہے ذیل میں آج ہم ان نصائح کا ایک حصہ پھر نقل کرتے ہیں :۔

"دیکھو میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ آدمی ہلاک شدہ ہے جو دین کے ساتھ کچھ دنیا کی ملونی رکھتا ہے اور اس نفس سے جہنم بہت قریب ہے جس کے تمام ارادے خدا کے لئے نہیں ہیں بلکہ کچھ خدا کے لئے اور کچھ دنیا کیلئے پس اگر تم دنیا کی ایک ذرہ بھی ملونی اپنے اغراض میں رکھتے ہو تو تمہاری تمام عبادتیں عبث ہیں اس صورت میں تم خدا کی پیروی نہیں کرتے بلکہ شیطان کی پیروی کرتے ہو تم ہرگز توقع نہ کرو کہ ایسی حالت میں خدا تمہاری مدد کریگا بلکہ تم اس حالت میں زمین کے کیڑے ہو اور تھوڑے ہی دنوں تک تم اس طرح ہلاک ہو جاؤ گے جس طرح کیڑے ہلاک ہوتے ہیں اور تم میں خدا نہیں ہو گا بلکہ تمہیں ہلاک کر کے خدا خوش ہو گا لیکن اگر تم اپنے نفس سے درحقیقت مر جاؤ گے تب تم خدا میں ظاہر ہو جاؤ گے اور خدا تمہارے ساتھ ہو گا اور وہ گھر بابرکت ہو گا جس میں تم رہتے ہو گے اور ان دیواروں پر خدا کی رحمت نازل ہو گی جو تمہارے گھر کی دیواریں ہیں اور وہ شہر بابرکت ہو گا جہاں ایسا آدمی رہتا ہو گا اگر تمہاری زندگی اور تمہاری موت اور تمہاری ہر ایک حرکت اور تمہاری نرمی اور گرمی محض خدا کے لئے ہو جائے گی اور ہر ایک تلخی اور مصیبت کے وقت تم خدا کا امتحان نہیں کرو گے اور تعلق کو نہیں توڑو گے بلکہ آگے قدم بڑھاؤ گے تو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ تم خدا کی ایک خاص قوم ہو جاؤ گے تم بھی انسان ہو جیسا کہ میں انسان ہوں اور وہی میرا خدا تمہارا خدا ہے پس اپنی پاک قوتوں کو ضائع مت کرو اگر تم پورے طور پر خدا کی طرف جھکو گے تو دیکھو میں خدا کی منشاء کے موافق تمہیں کہتا ہوں کہ تم خدا کی ایک قوم برگزیدہ ہو جاؤ گے خدا کی عظمت اپنے دلوں میں بٹھاؤ اور اس کی توحید کا اقرار نہ صرف زبان سے بلکہ عملی طور پر کرو تا خدا بھی عملی طور پر اپنا لطف و احسان تم پر ظاہر کرے کینہ وری سے پرہیز کرو اور بنی نوع سے سچی ہمدردی کے ساتھ پیش آؤ ہر ایک راہ نیکی کی اختیار کرو نہ معلوم کس راہ سے قبول کئے جاؤ۔

تمہیں خوشخبری ہو کہ قرب پانے کا میدان خالی ہے ہر ایک قوم دنیا سے پیار کر رہی ہے اور وہ بات جس سے خدا راضی ہو اس کی طرف دنیا کی توجہ نہیں وہ لوگ جو پورے زور سے اس دروازہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں ان کے لئے موقعہ ہے کہ اپنے جوہر دکھلائیں اور خدا سے خاص انعام پاویں"

(رسالہ الوصیت صفحہ ۱۰، ۱۱)

حدیث "لا المہدی الا عیسیٰ" کے معنے

ہم نے الفضل کی گزشتہ اشاعتوں میں ذکر کیا ہے کہ کس طرح ملک نصر اللہ خاں مدیر ایشیا نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی پر اسی طرح اعتراضات کئے ہیں جس طرح مخالفین حق ہمیشہ کرتے آئے ہیں چنانچہ ۲، ۳ رجون ۱۹۶۲ء کے پرچوں میں "مخالفین حق کے اعتراضات اور بندگان حق" کے عنوان سے ہم نے اس امر کی کسی قدر وضاحت کی ہے ذیل میں ہم ملک صاحب کے مضمون سے ایک عبارت نقل کرتے ہیں آپ فرماتے ہیں

"مرزا صاحب نے کہا ہم اس صدی کے مجدد ہیں اور وہی مہدی ہیں جس کی خبر دی گئی ہے اس پر معترضین نے کہا مگر تم کیسے مہدی ہو جبکہ ابھی عیسیٰ علیہ السلام کا نزول نہیں ہوا اور حدیث میں ہے لا المہدی الا عیسیٰ مہدی اس وقت تک نہیں آئیگے جب تک عیسیٰ نہ آ جائیں مجلس مناظرہ کے اس پیچ کا جواب اس داؤں سے دیا گیا کہ تم حدیث کا مطلب غلط سمجھے ہو اس کا مطلب ہے جو مہدی ہو گا وہی عیسیٰ ہو گا"

(ایشیا ۳۰ رمئی ۶۲ء صفحہ ۷)

سوال پیدا ہوتا ہے کہ الامام المہدی حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پہلے ظہور کریں گے یا ان کے بعد. ایشیا میں ہی چند روز ہوئے ایک صاحب "الراعی بہاولپوری" نے یہ حدیث پیش کی ہے کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ نے فرمایا کہ وہ امت کس طرح ہلاک ہو سکتی ہے جس کا میں اول۔ الامام المہدی اوسط، اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام آخر میں اس حدیث سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ الامام المہدی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول سے بہت پہلے ظہور کریں گے یعنی المہدی پہلے ہو چکے ہوں گے تو کہیں صدیوں بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام نزول فرمائیں گے مگر ملک صاحب فرماتے ہیں

"اس پر معترضین نے کہا مگر تم کیسے مہدی ہو جبکہ ابھی عیسیٰ علیہ السلام کا نزول نہیں ہوا اور حدیث میں ہے لا المہدی الا عیسیٰ. مہدی اس وقت تک نہیں آئیں گے جب تک عیسیٰ نہ آ جائیں"

ملک صاحب ایک ہی معترض کا نام بتائیں جس نے یہ اعتراض کیا اور حدیث "لا المہدی الا عیسیٰ" پیش کی باقی رہے اس حدیث کے معنی تو آپ اس عالم کا نام بتائیں جس نے یہ معنی کئے ہیں کہ مہدی اس وقت تک نہیں آئیں گے جب تک عیسیٰ نہ آ جائیں. تیسری بات یہ ہے کہ آپ عربی محاورہ کے مطابق اس حدیث کے اپنے خودساختہ معنے ثابت کر کے دکھائیں معمولی عربی دان بھی تو اس کے یہی معنی کریگا کہ نہیں ہے المہدی مگر عیسیٰ یعنی آنیوالے عیسیٰ ہی المہدی بھی ہیں پھر یہ بھی سوچیں کہ کبھی تو آپ کہتے ہیں پہلے الامام المہدی آئینگے اور پھر حضرت عیسیٰ نزول فرمائیں گے اور کبھی آپ کہتے ہیں کہ الامام المہدی اس وقت تک نہ آئیں گے جب تک حضرت عیسیٰ علیہ السلام نہ آئیں۔ یہ کیا گورکھ دھندا ہے؟

آئیوری کوسٹ (مغربی افریقہ) میں تبلیغِ اسلام

ملاقاتوں اور لٹریچر کی اشاعت کے ذریعہ تبلیغ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مجوزہ فلم پر احتجاج

از مکرم مقبول احمد صاحب قریشی انچارج آئیوری کوسٹ مشن بتوسط وکالت تبشیر

آبی جان

حسب معمول آبی جان کے مختلف علاقہ جات میں خاکسار انفرادی طور پر مختلف اصحاب کو پیغام حق پہنچایا جاتا رہا۔ علاوہ مقامی احباب کے لبنانی، سوری، تانی، نائیجیرین اور غانا، مالی اور گنی کے باشندوں کو بھی تبلیغ کی جاتی رہی۔ ان میں کونسل اقتصادیات اور ایک بڑے سکول کے ڈائریکٹر اور ایک عربی سکول کے معلم بھی شامل ہیں۔ مذکورہ بالا ڈائریکٹر صاحب کو یہاں خاص اہمیت حاصل ہے۔ امسال مؤتمر عالم اسلامی کی طرف سے آئیوری کوسٹ کے ملک کی نمائندگی کرنے کے لئے انہی کو مدعو کیا گیا تھا۔ اور موصوف اس عالمگیر کانفرنس میں شمولیت کے لئے تشریف لے گئے تھے۔ انہیں دو دفعہ تبلیغ کرنے کا موقعہ ملا۔

اسی طرح یہاں کے ایک پولیس افسر کو جو عیسائی ہیں تبلیغ کی گئی۔ اور عیسائیت کے مخصوص دلائل کے غلط ہونے پر بائیبل سے ہی روشنی ڈالی۔ جس سے وہ خاص طور پر متاثر ہوئے۔ ان کے ہاں دو دفعہ گیا۔ اور تبادلۂ خیالات ۳-۴ گھنٹے تک جاری رہتا رہا۔ اس کے نتیجہ میں موصوف نے اب بعض سوالات پیرس (فرانس) کے عیسائی عالم کو لکھ کر بھیجے ہیں۔ اور مجھے بتلایا ہے کہ جوابات آنے پر مطلع کروں گا۔

رمضان المبارک

عرصہ زیر رپورٹ میں رمضان المبارک کا مہینہ بھی آیا۔ جس سے استفادہ حاصل کرنے کی تحریک کی جاتی رہی۔ نیز ایک مضمون بھی تحریر کر کے یہاں کے روزانہ اخبار کو دیا۔ جس میں روزے کے سوشل فوائد بیان کئے گئے۔ تاکہ مسلمان ان فوائد کے حصول کی کوشش کریں۔ روزانہ بعد نماز عشاء تراویح کا اہتمام کیا گیا۔ اور بعد میں تربیتی امور پر مشتمل احادیث کا درس دیا جاتا رہا۔ رمضان المبارک کے اختتام پر عید الفطر کی نماز پڑھائی گئی۔ اور خطبہ میں اس عید کی اہمیت مقصد اور اس کے حصول کے ذرائع پر روشنی ڈالی اور ان سے استفادہ کی تلقین کی گئی۔

تربیت

جماعت کی تربیت کے لئے احباب کے گھروں میں بھی جا کر وعظ و نصائح کرتا رہا۔ احباب سے چندہ عام اور چندہ تحریک جدید بھی لیا جاتا رہا۔ تاکہ ان کو دین کی خاطر قربانی کرنے اور دین کو دنیا پر مقدم کرنے کی عادت پڑے۔ اس میدان میں نئے احباب کافی پیچھے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کو مذہب کی حقیقی روح سمجھنے اور پھر اسکے حصول کی کوشش اور اس پر عمل پیرا ہونے کی توفیق بخشے۔ آمین

اجلاس

عرصہ زیر رپورٹ میں چار اجلاس منعقد کئے گئے۔ جن میں تربیتی اور تبلیغی پہلو کو مدنظر رکھ کر نصائح کی جاتی ہیں۔ ۲۰ فروری کے اجلاس میں "مصلح موعود" کی پیشگوئی کی وضاحت کی گئی اور بتلایا کہ کس طرح اللہ تعالےٰ اور علیم و خبیر ہستی نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو قبل از وقت اور قبل از ولادت خبر دی۔ اور وہ اپنے وقت پر کس شان سے پوری ہوئی اور ہو رہی ہے۔ جو اللہ تعالےٰ کے علیم و خبیر ہونے اور سمیع الدعا ہونے کی واضح دلیل ہے۔

اٹالین فلم

جب ہمیں یہ علم ہوا کہ اٹلی کی ایک کمپنی رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے بارہ میں کوئی فلم پیش کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ تو یہاں کے سفیر اٹلی کو اس بارہ میں مناسب کارروائی کرنے کے لئے خط تحریر کیا گیا۔ جس کا موصوف نے جواب دیا کہ مجھے ایسی فلم کی تیاری کا علم نہیں۔ تاہم میں اس کی تحقیق کر رہا ہوں اور اگر کوئی کمپنی ایسا کرنے کا ارادہ رکھتی ہو۔ تو ہماری حکومت اسے ہرگز ایسا کرنے نہیں دے گی۔

نیز اس نے لکھا ہے کہ میں پاکستان میں تین سال رہا ہوں۔ اور جماعت احمدیہ سے واقف ہوں اور وہاں چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سے بھی ملاقات کا موقعہ ملا۔

ہدیہ کتب

بعد میں خاکسار نے سفیر صاحب موصوف کو کتب دربارہ اسلام ہدیہ کے طور پر پیش کیں جسے موصوف نے نہایت خوشی سے قبول کیا اور فرمایا کہ میں ان کتب کے ذریعہ اسلام اور احمدیت سے واقفیت حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (ب) اسی طرح فرانسیسی سفارت خانہ کی لائبریری میں رکھنے کے لئے "اسلامی اصول کی فلاسفی (فرنچ)" اور "میں اسلام کا کیوں معتقد ہوں" (فرنچ) کتب ہدیہ کے طور پر پیش کیں۔ انچارج صاحب لائبریری نے انہیں بخوشی قبول کیا۔ اور لائبریری میں رکھنے کا وعدہ کیا۔

(ج) آبی جان کے بڑے ڈاک خانہ کے انچارج وانسپکٹر کو جو فرانسیسی ہیں مگر انگریزی بھی جانتے ہیں انگریزی لٹریچر پیش کیا گیا۔ جسے موصوف نے خوشی سے قبول کیا۔ اور وعدہ کیا کہ وہ ضرور ان کتب کا مطالعہ کریں گے۔

زائرین

عرصہ زیر رپورٹ میں زائرین کا سلسلہ بھی برابر جاری رہا۔ لوگ مشن ہاؤس آکر معلومات حاصل کرتے رہے۔ اور سوالات و استفسارات کے ذریعہ تحقیق حق کرتے رہے۔ ان میں سے زیادہ دلچسپی لینے والوں کو مزید آگاہی کے لئے لٹریچر بھی پیش کیا جاتا رہا۔ نیز جماعت احمدیہ کی مساعی دربارہ اشاعت اسلام سے بھی مطلع کیا جاتا رہا۔ یہ فطرت انسانی ہے کہ عموماً زبانی باتوں اور زبانی دلائل سے خواہ وہ کس قدر ہی مضبوط اور مدلل کیوں نہ ہوں۔ وہ اتنی متاثر نہیں ہوتی جتنی کہ عملی نمونہ عملی نتائج اور عملی اقدامات اور عملی قربانیوں کو دیکھ کر اثر پذیر ہوتی ہے۔ افریقہ کے مسلمان اس بات کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔ کہ یورپین باشندے بھی کبھی اسلام قبول کر سکتے اور اس پر عمل پیرا ہو سکتے ہیں۔ مگر جب وہ یورپ میں ہماری مساجد اور ہمارے نومسلموں کو دیکھتے ہیں۔ تو ان کو یقین ہو جاتا ہے کہ ہاں یہ بات ممکن ہے۔ پھر خواہ وہ بعض دنیوی روکوں کی بناء پر جماعت میں داخل نہ بھی ہوں۔ اس کے مداح ضرور ہو جاتے ہیں۔

پریس

اس سہ ماہی میں روزوں کے سوشل فوائد پر مشتمل مضمون یہاں کے واحد روزنامہ اخبار "آبی جان ماتین" میں ۲۱ فروری ۱۹۶۳ء کو شائع ہوا۔

بیعت

اس عرصہ زیر رپورٹ میں چھ افراد کو بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں منسلک ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ انہیں استقلال بخشے۔ اور یہ ایسے طیب بیج کے ہوں کہ جن سے بے شمار ثمر آور درخت پیدا ہوں۔ آمین

علاوہ بیعت کنندگان کے کئی ایک دوسرے دوست بھی ہوئے ہیں۔ جو دل سے ہماری تعلیم کی برتری کے قائل ہیں۔ مگر عملاً بیعت سے بعض دنیاوی روکوں کی بناء پر ہچکچاتے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ ایسے لوگوں کو بھی دین کو دنیا پر مقدم کرنے کی توفیق بخشے۔

بالآخر اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو بیش از بیش خدمت دین بجا لانے کی توفیق بخشے۔ اور جلد از جلد اسلام کے غلبہ کے سامان مہیا فرمائے۔ آمین

"جب ہمیں یہ علم ہوا کہ اٹلی کی ایک کمپنی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے بارہ میں کوئی فلم پیش کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ تو یہاں کے سفیر اٹلی کو اس بارہ میں مناسب کارروائی کرنے کے لئے خط تحریر کیا گیا۔ جس کا موصوف نے جواب دیا کہ مجھے ایسی فلم کی تیاری کا علم نہیں۔ تاہم میں اس کی تحقیق کر رہا ہوں اور اگر کوئی کمپنی ایسا کرنے کا ارادہ رکھتی ہو۔ تو ہماری حکومت اسے ہرگز ایسا کرنے نہیں دے گی۔"

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بصیرت افروز ارشادات

(مرتبہ شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ)

بیوی کیلئے خاوند کی خوشنودی کی اہمیت

عن ام سلمۃ رضی اللّٰہ عنہا قلت قال رسول اللہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایما امرأۃ ماتت و زوجھا عنھا راض دخلت الجنۃ (ترمذی)

ترجمہ: حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو عورت وفات پاجائے ایسے حال میں کہ اس کا خاوند اس سے راضی اور خوش ہو تو ایسی خاتون جنت میں داخل ہوگی۔

تشریح:۔ ایک شریف خاتون کی اس سے بڑھ کر اور کیا خوش قسمتی ہو سکتی ہے کہ وہ اس دنیا سے گزر جائے اور شہر خموشاں میں ابدی نیند سو رہی ہو مگر اس کا خاوند اپنی مرحومہ بیوی کے ذکر خیر میں رطب اللسان ہو اس کی نیکی اور اوصاف حسنہ کی وجہ سے اس کی آنکھوں میں آنسو آ جائیں اور آواز رقت کی وجہ سے بھرا آئے کئی شریف خواتین نے اپنے شوہروں کو ایسے انداز سے سنبھالا ہے کہ ان کی زندگی دینی اور دنیاوی لحاظ سے سدھر گئی اور وہ نافع الناس بن گئے۔

اس حدیث میں مرد اور بیوی کے باہمی تعلقات پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بنیادی طور پر نصیحت فرمائی ہے کہ دونوں کے تعلقات خوشگوار ہونے چاہئیں آج نفسیاتی ماہرین اپنے وقت کا کثیر حصہ صرف اس موضوع پر صرف کر رہے ہیں کہ خاوند اور بیوی کے باہمی تعلقات کس طرح خوشگوار ہو سکتے ہیں مگر بانی اسلام نے ان خوشگوار تعلقات کے متعلق عظیم الشان انعام یعنی حصول جنت کی خوشخبری دے کر باہمی تعلقات کے قیام میں بنیادی اصول مقرر فرما دیا صلے اللہ علیہ وسلم۔

پاکباز عورت کی فضیلت

عن عبد اللّٰہ بن عمرو بن العاص رضی اللّٰہ عنہما ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال الدنیا متاع و خیر متاع الدنیا المرأۃ الصالحۃ (مسلم)

ترجمہ:۔ حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دنیا تو ایک قسم کا ذخیرہ ہے اور دنیا کا بہترین متاع پاکباز عورت ہے

تشریح:۔ گھریلو زندگی کا پر سکون ہونا کلیۃً شریف اور نیک عورت کے ساتھ وابستہ ہے، صالحہ سے مراد جہاں نیک عورت ہونے کے ہیں وہاں اس سے مراد ایسی بیوی بھی ہے جو مرد کے مناسب حال ہو اس کے اشاروں کو سمجھے اس کے احساسات و جذبات کا خیال رکھے اور زندگی کے ہر پہلو میں مرد کے لئے راحت و اطمینان کا باعث ہو یقیناً ایسی عورت مرد کے لئے بابرکت ہے اور ایسے خاوند و عورت کی زندگی ہمیشہ ہی مسرت و اطمینان سے گزرتی ہے اس کے علاوہ ایسی عورت فریقین کے اقرباء و احباب کے حلقہ میں بھی ہر دلعزیز اور محبوب سمجھی جاتی ہے اور یہ ایک بہت بڑی خوبی ہے جو ہر لحاظ سے قابل ذکر اور موجب فخر ہے ایسی عورت سوسائٹی میں مثالی عورت کہلاتی ہے عورت کا نیک ہونا دراصل والدین کی مناسب تربیت پر منحصر ہے قرآن کریم اور احادیث نبویہ میں متعدد مقامات پر عورتوں کے متعلق ارشادات و احکام کا ذکر ہوا ہے جن کو تربیت میں ملحوظ رکھنا ضروری ہے

اس ارشاد نبوی کو بیوی کے انتخاب میں اصل الاصول بنا لیا جائے تو دنیا میں بہت سی خرابیاں دور ہو سکتی ہیں۔

یتیم پروری کا اجر عظیم

عن سھل بن سعد رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا و کافل الیتیم فی الجنۃ ھکذا و اشار بالسبابۃ والوسطی و فرج بینھما (بخاری)

ترجمہ:۔ حضرت سہل بن سعدؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اور یتیم کی پرورش کرنے والے جنت میں ایک ساتھ ہوں گے اور یہ فرماتے ہوئے آنحضرتؐ نے اپنی درمیانی اور اس کے ساتھ کی انگلی کی طرف اشارہ فرمایا اور ان دونوں انگلیوں کے درمیان آپ نے فاصلہ کیا

تشریح:۔ یتیم کے حقوق، احساسات کا خیال رکھنا ہر مسلمان کا فرض ہے انقلابات عالم کے چکر اور گردش کا کوئی رخ نہیں ہوا کرتا ہمارے مشاہدہ میں امیر کا فقیر ہونا اور فقیر کا امیر ہونا آ رہا ہے یتیم کے ساتھ سلوک اس قسم کا ہونا چاہیے کہ وہ محسوس ہی نہ کرے کہ میں یتیم ہوں اس کے ساتھ امتیازی محبت اور ہمدردی ہونا چاہیے ایسے شخص کی تعلیم و تربیت کا ایسے رنگ میں انتظام کیا جائے جس سے اس کو احساس کمتری کا شکار نہ ہونا پڑے اور وہ معاشرہ پر کسی قسم کا بوجھ نہ ہو سکے اگر یتیم کی نگہداشت نہ کی جائے تو اس کے نہ صرف اپنے اخلاق تباہ ہوتے ہیں بلکہ وہ سوسائٹی اور ماحول میں تکلیف اور مصیبت کا باعث ہو جاتا ہے وہ کسی قسم کی قبیح حرکات کا باعث ہو جاتا ہے آنحضرت فداہ ابی و امی خود یتیم تھے، پیدائش سے پہلے والد کا انتقال ہو گیا اور پیدائش کے چند سال بعد ہی والدہ کا انتقال ہو گیا اس لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے عملی طور پر یتامی کے احساسات و جذبات کی ترجمانی فرمائی ہے اور یہ عظیم الشان بشارت دی ہے کہ یتیم پروری خدا اور اس کے رسول کی رضامندی کا باعث ہے یتیم کے سر پر محبت اور پیار سے ہاتھ پھیرنا اور اس کو خندہ پیشانی سے ملنا بڑی نیکی ہے

افسوس ہے کہ ہمارے معاشرہ میں جس طریقہ اور انداز سے یتیموں کے ساتھ سلوک ہوتا ہے وہ نہ صرف انتہائی بھیانک ہے بلکہ اس سے یتیمی میں مزید اضافہ ہوتا ہے اخلاق بالکل تباہ ہو جاتے ہیں اور یتیم اپنے پاؤں پر کھڑا نہیں ہو سکتا دراصل رشتے دار ہی یتیم کی بہترین تعلیم و تربیت کا انتظام کر سکتے ہیں . . . . قوم کے ارباب لبت و کشاد کا یہ قومی و ملی فرض ہے اور قوم کی معاشی و اخلاقی حالت کا یہ تقاضا ہے کہ یتامی کے حقوق کا خاص خیال رکھا جائے اور ہر یتیم کی ذہنی استعداد کے مطابق اس کی تعلیم و تربیت کا انتظام کیا جائے۔

حیاء ایمان کا جزو ہے

عن ابن عمر رضی اللہ عنھما ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مر علی رجل من الانصار و ھو یعظ اخاہ فی الحیاء فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعہ فان الحیاء من الایمان، (متفق علیہ)

ترجمہ:۔ حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ایک انصاری کے پاس سے گزر رہے تھے وہ اپنے ایک بھائی کو حیاء کے متعلق نصیحت کر رہا تھا اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو چھوڑ دو (حقیقت تو یہ ہے) کہ حیاء ایمان کا جزو ہے

تشریح:۔ عربی زبان میں حیاء کے معنے انقباض اور رک جانے کے ہیں جسے ہماری زبان میں شرم کہتے ہیں سوسائٹی میں بدی صرف اس وقت پھیلتی ہے جبکہ بعض افراد حیاء کو بالائے طاق رکھتے ہوئے علی الاعلان بدی اور فواحش کے کرنے پر آمادہ ہو جائیں اور اگر اس قسم کی قماش والوں کو کوئی روکنے والا نہ ہو اور نہ خود ان کے نفس میں ندامت ہو اور نہ ہی ان کی حرکات پر ناپسندیدگی اور نفرت کا اظہار کیا جائے تو قوم میں بدی کی نہ صرف اشاعت ہوتی ہے بلکہ یہی بدی فیشن اور عادت کا رنگ اختیار کر جاتی ہے اس لئے ایمان کی حفاظت میں حیاء کا بہت بڑا حصہ ہے ورنہ جس شخص میں حیاء کا شائبہ تک نہ ہو اس کے متعلق یہی کہا جائے گا ؎

بے حیا باش ہرچہ خواہی کن،

معمولی برائی بھی مہلک ہوتی ہے

عن انس رضی اللہ عنہ قال انکم لتعملون اعمالا ھی ادق فی اعینکم من الشعر کنا نعدھا علی عھد رسول اللّٰہ صلے اللّٰہ علیہ وسلم من الموبقات (بخاری)

ترجمہ:۔ حضرت انس رضؓ سے روایت ہے کہ تم بعض ایسے کام کرتے ہو جو کہ تمہاری آنکھوں میں بال سے زیادہ باریک ہیں یعنی بہت ہی معمولی ہیں ہم اس قسم کے کاموں کو حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہلاکت میں ڈالنے والے شمار کیا کرتے تھے

تشریح:۔ حضرت انسؓ کو یہ امتیازی خصوصیت حاصل ہے کہ آپ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے قریبی اور خاص خدام میں سے تھے آپ کو عرصہ تک آنحضرتؐ کے قریب رہنے کا اتفاق ہوا ہے اس لئے آپ کی روایت کو بڑی رفعت حاصل ہے یہ حالات اور اعمال کا نقشہ حضرت انس رضؓ اپنے زمانہ کا بیان فرما رہے ہیں لیکن آجکل جو حرکات اعمال اور بدعتیں مسلمانوں میں جنم پا رہی ہیں ان کے متعلق سمجھنے اور ذکر کرنے کی کوئی غرض ہی نہیں ہے گناہ سے نفرت اور خوف کا تو کیا کہنا بلکہ بدی اور گناہ کی طرف رغبت اور میلان روز افزوں ترقی پر ہے کثرت فواحش اور پھر ان کو سب کے سامنے بیان کرنا بے پردگی جو عریانی کی حد تک پہنچ رہی ہے شراب نوشی۔ جوا، قطع رحمی، والدین کی نافرمانی وغیرہ یہ وہ امور ہیں جو عام ہو رہے ہیں اور ہمارے اخلاق کا تیا پانچا کر رہے ہیں حضرت انس نے زمانہ نبویؐ اور اس کے بعد کے زمانہ کا مقابلہ لطیف رنگ میں بیان فرمایا ہے جس سے دراصل مقصود تقویٰ کی باریک راہوں کی طرف توجہ دلاتی ہے کہ معمولی بدی سے بڑی بدی پیدا ہوتی ہے اور بڑی بدی سے ایسی بدی قوم اور ملک میں رواج پاتی ہے کہ اس کو روکنے کے لئے بڑی سے بڑی طاقت بھی ناکام ہو جاتی ہے اس لئے بڑی احتیاط کی ضرورت ہے۔

درخواست دعا

میرے والد نذیر احمد صاحب، سونگلی حال کویت اپنے محکمانہ امتحان میں سو فیصدی نمبر حاصل کر کے کامیاب ہو گئے ہیں۔ الحمد للہ سب بہن بھائیوں سے درخواست ہے کہ ان کی ترقی کے لئے دعا فرمائیں نیز میں اسالی انٹر میڈیٹ کے پہلے سال کا امتحان دے رہی ہوں میری کامیابی کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

(محمودہ اقبال بنت نذیر احمد صاحب، سونگلی)

نوٹ:۔ محترمہ محمودہ اقبال صاحبہ نے ایک سال کے لئے کسی مستحق کے نام الفضل کا خطبہ نمبر جاری کرایا ہے۔ فرمائے ہیں جزاہ اللہ (منیجر الفضل)

اذکروا موتکم بالخیر

محترم پیر محمد عبد اللہ صاحب رضی اللہ عنہ ہاشمی گوئیکی گجرات

از مکرم محمد اعظم صاحب بونالوی ابن حضرت حاجی محمد فاضل صاحب

گوئیکی ایک چھوٹا سا گاؤں ضلع گجرات کے جنوب مغرب میں واقع ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وقت میں اس جگہ ایک بہت بڑی درس گاہ تھی۔ حضرت مولوی غلام رسول صاحب فاضل راجیکی بھی اس جگہ علم حاصل کرتے رہے ہیں۔ نیز حضرت قاضی ضیاء الدین صاحب بھی والد حضرت قاضی محمد عبد اللہ صاحب ربوہ و حضرت قاضی عبد الرحیم صاحب بھٹی رضی اللہ عنہ) جو تین سو تیرہ صحابہ میں سے تھے۔ اس درسگاہ میں پڑھتے رہے ہیں۔ گویا اس گاؤں کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرانے اور اولین صحابہ سے تعلق رہا ہے۔

حضرت پیر محمد عبد اللہ صاحب رضی اللہ عنہ ہاشمی گوئیکی کے والد ماجد حضرت پیر غلام غوث محمد صاحب رضی اللہ عنہ نے حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا کی طرف سے اس وقت حج کیا جبکہ مکہ شریف میں سواریوں کا اچھا انتظام نہ تھا۔ ان کو اپنی طرف سے حج کرنے کے علاوہ حضرت ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف سے بھی حج کرنے کا شرف حاصل ہوا۔

حضرت پیر محمد عبد اللہ صاحب نے کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ یکم اپریل ۱۹۶۲ء بروز اتوار رات دس بجے کے قریب وفات پائی۔ جب ان کو سورۃ یٰسین سنانی شروع کی گئی تو معمولی سی غنودگی تھی مگر قرآن پاک کی آواز پر چونک اٹھے بلکہ دو آیات کی درستی کی اور کچھ دیر کے بعد بڑے ہی اطمینان و سکون سے اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

مرحوم کو اپنے والد بزرگوار کے ہمراہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دست مبارک پر بیعت کرنے کا شرف حاصل ہوا۔

وفات سے چند گھنٹے پہلے تیمارداروں کو فرمانے لگے کہ میرا امتحان شروع ہونے والا ہے۔ اس لئے میرے ہاتھ پاؤں دھلادو چنانچہ ہاتھ پاؤں دھلائے گئے فرمایا کہ وضو میں انگلیوں کی درمیان کی جگہ کو خاص طور پر دھونا چاہیئے۔ چنانچہ انہوں نے خود صابن سے صفائی کی۔ ازاں بعد بیٹھ کر نوافل شروع کر دیئے۔

بڑے ہی خاموش طبع پروقار بزرگ تھے دیہاتی لباس پہنتے اور ہاتھ میں عصا رکھتے تھے۔ ساری عمر نہایت سادہ اور حقیقی درویشی میں گذار دی۔ مرحوم موصی تھے۔ وصیت کے چندے کی ادائیگی کا خاص اہتمام کرتے۔ جب انقلابات جماعت کے ہر چندہ میں حصہ لیتے۔ پھر جماعت کو تحریک فرماتے۔

سلسلہ عالیہ احمدیہ کی کتب خاص کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مقدس تصنیفات کا بڑے شوق اور سوز سے مطالعہ فرماتے۔ قرآن کریم قرآن پاک سے خاص محبت تھی بلکہ ساری عمر قرآن کریم کی خدمت کرنے میں گذاری۔ دیہات میں عام طور پر لوگ قرآن کریم کے صحیح تلفظ کا خیال نہیں رکھتے مگر میں نے دیکھا کہ حضرت مرحوم کو قرآن مجید صحیح پڑھانے کا خاص ملکہ تھا۔ چنانچہ محض ان کی بے لوث خدمت کی وجہ سے کئی مرد عورتیں اور بچے زیور قرآن سے آراستہ ہوئے۔

قادیان کی رہائش کے وقت استاذی المکرم حضرت پیر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ کا قرآن شریف اور بخاری شریف کا درس سن کر عجیب سرور محسوس کرتے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا درس قرآن مسجد اقصیٰ میں بڑے اہتمام کیساتھ سنتے اور پھر ان حقائق کو نہایت عمدگی کے ساتھ دیہاتی ماحول کے مطابق جماعت کے مردوں عورتوں کو آکر سناتے اور ان کے ذہن نشین کرواتے

خدا تعالیٰ نے گذارے کا سامان نہایت اچھا کیا ہوا تھا۔ کچھ زمین کی آمد تھی اور کچھ پنشن آجاتی تھی۔ زندگی نہایت سادہ تھی۔ اسلئے دنیاوی حرص نہ تھی۔ جس کی وجہ سے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مرکز کا ہر پہلا خوف ہر چھوٹے بڑے کو سنانے اور منانے کی کوشش کرتے آپ جماعت احمدیہ گوئیکی کے انتھک کارکن نڈر مبلغ اور عبادت گذار بزرگ تھے۔

قناعت کا یہ عالم تھا کہ خاکسار نے مرض الموت میں ایک رقم ان کے موصی ہونے کے اخراجات کے پیش نظر پیش کی تو فرمانے لگے۔ جزاکم اللہ میں نے اتنی رقم کیا کرنی ہے۔ غیر احمدی پڑوسیوں کی شہادت ہے کہ ان کی وجہ سے ہمارے سارے محلہ کی راتیں زندہ ہوتی تھیں۔ کیونکہ وہ رات کو خصوصیت سے بیدار رہتے اور عبادت کرتے تھے

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ نہ صرف حقیقی محبت رکھتے تھے بلکہ ایک قسم کا والہانہ عشق تھا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی شفایابی کے لئے۔ نہایت انکساری کے ساتھ اونچی آواز سے دعا مانگتے۔ محترم قاضی اکمل صاحب کے والد ماجد حضرت مولوی امام الدین صاحب رضی اللہ عنہ کے گوئیکی سے تشریف لے جانے کے بعد ایک بہت بڑا خلاء پیدا ہو گیا تھا۔ حضرت قاضی صاحب علم کے سمندر تھے مگر دیہاتی ماحول کے مطابق حضرت پیر صاحب نے کافی طور پر دن رات ایک کر کے اس کمی کو کسی قدر پورا کرنے کی کوشش کی۔ اب ان کی وفات کے بعد پھر وہ کمی جماعت کے سامنے نمایاں ہو گئی ہے۔

خدا تعالیٰ ان کے شاگردوں میں سے کسی کو توفیق عطا فرما دے۔ کہ وہ جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور خدمت احمدیت کے لئے اپنے آپ کو وقف کریں۔

میں ان کے تبلیغی جوش کو دیکھ کر اور رات کی عبادت دیکھ کر ہمیشہ دل میں کہا کرتا تھا کہ جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا زمانہ پایا ہے اور اپنی آنکھ سے دیکھ کر رفاقت کا شرف حاصل کیا ہے۔ حقیقت میں زندگی ان کی زندگی ہے۔ ان کی راتیں زندہ راتیں تھیں۔ ان کی زندگی کا ہر پہلو تصویری زبان میں قرآن کریم کی تفسیر تھا۔

نماز باجماعت ادا کرنے کے شوق کا یہ عالم تھا کہ پانچوں نمازیں نیز تہجد کے نوافل بھی مسجد میں ادا فرماتے نماز پڑھانے کے بعد بڑی محبت سے جائزہ لیتے کہ کون نماز پڑھنے نہیں آیا۔ جب تک اس کی غیر حاضری کا سبب معلوم نہ ہو جاتا۔ ان کا دل مطمئن نہ ہوتا اپنے شاگردوں کو بھیج کر حال معلوم کرتے تالیف قلوب کرتے اور مسجد آنے کی تلقین کرتے۔ میں نے ان کو آخری تینتیس سال کے لمبے عرصہ کی رفاقت میں کسی پر غصہ ہوتے یا درشت کلامی کرتے نہیں دیکھا۔ علم اور بردباری کا ایک مجسمہ اور نمونہ تھے ہاں اگر کوئی شخص یا ان کا شاگرد قرآن میں غلطی کرتا تو اونچی آواز سے فرماتے۔ کیوں غلط پڑھا ہے؟ پھر پڑھو۔

مرحوم کی اولاد چھ بچے پیدا ہوئے ۵ لڑکے اور ایک لڑکی۔ جس میں سے صرف ایک لڑکی مرحوم کی یادگار زندہ ہے۔ جو خاکسار کی اہلیہ ہے۔ چار بچے بچپن میں فوت ہو گئے اور ایک لڑکا عنایت اللہ ہاشمی متعلم احمدیہ سکول قادیان بیس سال کی عمر میں ۳۱ اگست ۱۹۲۷ء کو فوت ہوا اس کو خدمت دین کے لئے وقف کیا ہوا تھا۔

حدیث شریف میں آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی لخت جگر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی خاص عزت فرمایا کرتے تھے۔ حضرت پیر صاحب مرحوم بھی سنت نبوی پر عمل کرتے ہوئے اپنی بیٹی (میری بیوی) کی عزت کرتے۔ میں نے ایک دن اظہار تعجب کر کے پوچھا کہ آپ اس قدر احترام کیوں کرتے ہیں تو فرمایا کہ مجھے میرے والد الحاج پیر غلام غوث صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خاص ہدایت فرمائی ہوئی ہے۔ کہ لڑکیوں کی خاص عزت کرو اور ان کے حقوق کا احترام کرو اس لئے میں اس نصیحت پر عمل کرتا ہوں۔ اسی طرح اس عاجز خاکسار کا بھی نہایت احترام کرتے اور فرماتے کہ جب خدا تعالیٰ نے میری بچی کو آپکی خادمہ اور رفیقہ حیات بنایا ہے تو میں آپ کا کیوں نہ احترام کروں۔ اگر ہماری جماعت کے سب احباب اپنی لڑکیوں اور دامادوں کے ساتھ اس رنگ میں پیش آئیں تو کبھی سسرال کے ساتھ جھگڑے وغیرہ کے پیدا ہونے کی نوبت ہی نہ آئے

قادیان کے لئے بڑی تڑپ رکھتے تھے زیارت مکہ شریف کی بھی آرزو فرمایا کرتے تھے ربوہ کے عاشق تھے۔ سلسلہ کے غیور خادم تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا از حد احترام کرتے تھے۔ مجھے صرف اسلئے ان کی وفات کا صدمہ نہیں ہے کہ وہ میرے خسر تھے بلکہ اسلئے صدمہ ہے کہ ایک بے نظیر سلسلہ کا جانباز خادم اور صحابی فوت ہو گیا میرے لئے وہ ہمیشہ بے لوث دعائیں مانگتے تھے۔ میں جملہ احباب سے مؤدبانہ و عاجزانہ گذارش کرتا ہوں کہ میرے لئے دعا فرمائیں کہ اگر میرا ایک دعاؤں کا سہارا مجھ سے جدا ہو گیا ہے۔ تو میرا دوسرا سہارا یعنی میرے والد ماجد حضرت قبلہ حاجی محمد فاضل صاحب ریٹائرڈ انجینئر فیروز پور شہر نیز میری والدہ ماجدہ صحابیہ کو اللہ تعالیٰ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ اور ہم سب کو ان بزرگ ہستیوں کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرما دے۔ آمین ثم آمین

(خاکسار محمد اعظم بونالوی Q-۱۶ وحدت کالونی لاہور)

الفضل ہمارا قومی آرگن ہے
اسکی اشاعت کو بڑھانا
ہر احمدی کا فرض ہے

اعلان نکاح

میرے برادر نسبتی عبد اللطیف صاحب فاروقی ابن محترم عبد الغفور صاحب فاروقی مرحوم آف جے پور کا نکاح امۃ السمیع صاحبہ بنت مکرم محمد یامین صاحب تاجر کتب ربوہ کے ساتھ بعوض ایک ہزار روپیہ حق مہر حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی نے مورخہ ۷ر جون ۱۹۶۲ء کو بعد نماز عصر دارالرحمت میں پڑھا۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر طرح خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

حکیم دین محمد پنشنر ملٹری اکاونٹس دارالرحمت وسطی ربوہ

جامعہ احمدیہ کیلئے عطیہ جات

(دوسری فہرست)

جامعہ احمدیہ میں اس وقت جو طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں کوشش کی جا رہی ہے کہ وہ اعلیٰ علمی اور انتظامی قابلیت کے حامل ہوں اور علاوہ دینی اور دنیاوی علوم حاصل کرنے کے ان کا انتظامی تجربہ اور اخلاقی معیار بھی بہت بلند ہو۔ اس غرض کو پورا کرنے کے لئے ان کے لئے اعلیٰ علمی کتب سیاسی اور مذہبی مجلات و اخبارات کی اشد ضرورت ہے انہیں تبلیغی اور علمی سفر بھی کرنے پڑتے ہیں۔ کھیلوں کے لئے معیاری جغرافیہ اور معلومات عامہ کا سامان بھی درکار ہے۔ اس غرض کے لئے خاکسار نے جماعت کے مخیر احباب کی خدمت میں یہ تحریک کی تھی کہ وہ وعدہ فرمائیں کہ کم از کم ایک روپیہ ماہوار وہ جامعہ احمدیہ کے لئے بھجوایا کریں گے۔

چنانچہ اس تحریک کے جواب میں جن دوستوں نے اپنے وعدے بھجوائے ہیں۔ ان کی دوسری فہرست درج ذیل ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے اموال میں برکت دے اور جزائے خیر دے آمین۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ)

فہرست وعدہ کنندگان

- مکرم مسعود احمد صاحب کراچی ... ۱۰ ماہوار — یکصد روپیہ پیشگی وصول
- ؍؍ ملک احسان اللہ صاحب ... ۱ ؍؍
- ؍؍ ملک حبیب الرحمٰن صاحب ڈپٹی انسپکٹر آف سکولز ... ۱ ؍؍
- ؍؍ مولانا ابو العطاء صاحب ربوہ ... ۱ ؍؍
- ؍؍ فضل احمد صاحب باجوہ رحیم یار خاں ... ۲ ؍؍
- ؍؍ چوہدری عنایت اللہ صاحب اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت رحیم یار خاں ... ۲ ؍؍
- ؍؍ ڈاکٹر ظفر حسن صاحب لاہور چھاؤنی ... ۱ ؍؍
- ؍؍ میاں محمد عالم صاحب پنشنر راولپنڈی ... ۱ ؍؍
- ؍؍ شیخ عبد الرحمٰن صاحب سرگودھا ... ۱۰ ؍؍
- ؍؍ ویم عبد الرحمان صاحب کوئٹہ ... ۱ ؍؍ — بارہ روپے پیشگی وصول
- ؍؍ میاں محمد شریف صاحب پنشنر ربوہ ... ۱ ؍؍ — پانچ روپے پیشگی وصول
- ؍؍ ڈاکٹر محمد رمضان صاحب پنشنر ربوہ ... ۱ ؍؍
- مکرم چوہدری عبد الحمید صاحب کراچی ... ۱ ماہوار
- ؍؍ عبد المجید صاحب کراچی ... ۵۰ پانچ قسطوں میں
- ؍؍ چوہدری بشیر احمد صاحب اسٹیشن ماسٹر جالکے چھٹا ... ۱ ماہوار
- ؍؍ عبد الباری صاحب متعلم جامعہ احمدیہ ... ۱ ؍؍
- ؍؍ ڈاکٹر ملک نیاز احمد صاحب گوجرانوالہ ... ۱ ؍؍
- ؍؍ ملک رشید الدین انور صاحب نیاز نگر ... ۱ ؍؍
- ؍؍ امام علی صاحب چک $\frac{38}{12\text{-}L}$ ... ۱ ؍؍
- ؍؍ چوہدری فضل کریم صاحب لائلپور ... ۱ ؍؍
- ؍؍ غلام احمد صاحب نائب تحصیلدار علیپور چٹھہ ... ۱ ؍؍
- ؍؍ ڈاکٹر بشیر احمد صاحب ربوہ ... ۱ ؍؍
- ؍؍ مولوی فضل الٰہی صاحب بشیر ربوہ ... ۱ ؍؍
- ؍؍ مرزا غلام حیدر صاحب نوشہرہ ... ۲ ؍؍
- ؍؍ ملک غلام نبی صاحب چک بیلی خاں ...
- ؍؍ مولوی عبد العزیز صاحب مخلص مودعا۔ چار ماہ کے لئے اٹھ روپے صرف
- ؍؍ علی اکبر صاحب نائب ناظر تعلیم ... ۱ ماہوار

یوم تحریک جدید کے بابرکت نتائج کا ایک نمونہ

مکرم صوبیدار عبد المنان صاحب ربوہ تحریر فرماتے ہیں:-

"جب حضور ایدہ اللہ کی تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء ٹیپ ریکارڈ سنی تو اس چیز کی اہمیت اور واضح ہوئی اور دل محسوس ہوتا کہ یہ ناچیز قربانیاں کوئی حیثیت ہی نہیں رکھتیں ..... لہذا اس چٹھی کے ذریعہ پچاس روپیہ کا اضافہ کرکے اپنے وعدہ کو یکصد پچاس روپیہ کرتا ہوں"

ہمارے اس مخلص بھائی نے پہلے ۶/- روپیہ کے وعدہ کو ۲۰/- روپے تک بڑھایا تھا۔ اور پھر کچھ عرصہ بعد ۲۰/- کو ۱۰۰/- روپیہ کر دیا اور اب ۱۰۰/- کو ۱۵۰/- روپیہ تک بڑھا دیا ہے۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ قارئین کرام سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت ربوہ میں تحریک جدید کے جلسوں کے بڑے ایمان افروز نتائج ظاہر ہو رہے ہیں یہ ایک مثال بطور نمونہ ہے۔ محلہ جات کی طرف سے معین رپورٹیں موصول ہونے پر انشاء اللہ مجموعی رپورٹ ہدیۂ قارئین کی جائے گی۔ دیگر جماعتہائے احمدیہ بھی اپنی اپنی مساعی کی معین رپورٹیں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست ہائے دعا:- (۱) عزیزان منور احمد، مبارک احمد بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ احباب کرام ان کی شفاء عاجلہ اور صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (ڈاکٹر صوفی دین محمد سیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ گوجرانوالہ)

۲- برادرم شیخ ابراہیم صاحب سکھر میں ٹائیفائڈ سے بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں

(شیخ محمد یوسف احمدیہ مسجد لائل پور)

برائے توجہ قائدین مجالس

بعض مجالس سے شکایت موصول ہوئی ہے کہ قائم ہوئیں کوئی خادم رکنیت ان کی طرف سے پر ہو کر دفتر مرکزیہ میں نہیں آیا۔ براہ کرم تمام قائدین مجالس اپنی اپنی مجالس میں اس امر کا جائزہ لیں کہ

۱- کوئی ایسا خادم تو نہیں جس کا خادم رکنیت پر ہو کر تاحال دفتر مرکزیہ میں نہیں بھیجا گیا۔

۲- تمام اراکین کے نام مندرجہ ذیل کوائف کے مطابق رجسٹر تجنید میں درج کئے گئے ہیں۔

۱- نام ۲- ولدیت ۳- تاریخ پیدائش ۴- تعلیم ۵- پیشہ ۶- کب مجلس میں شامل ہوا ۷- کب فارم رکنیت پُر کیا ۸- کب چلا گیا یا مجلس انصار اللہ میں شامل ہوا۔

یہ کام جلد سے جلد مکمل کرکے دفتر مرکزیہ کو اطلاع بھجوائی جائے"

(مہتمم تجنید دفتر مرکزیہ ربوہ)

خدام کا ایک انعامی تحریری مقابلہ

۱- قبل ازیں شعبہ تعلیم مرکزیہ کی سکیم بابت سال ۶۲-۱۹۶۱ء آپ کو ارسال کی جا چکی ہے۔ امید ہے کہ آپ اس کے مطابق کارروائی کر رہے ہوں گے۔ اس کی شق ۴ کے تحت اس سال خدام کے لئے ایک انعامی تحریری مقابلہ رکھا گیا ہے۔ جس کا عنوان ہے

"اسلام اور امن عالم"

یہ مقابلہ دس سے پندرہ ہزار الفاظ پر مشتمل ہوگا۔ اور مورخہ ۳۱ جولائی ۱۹۶۲ء تک مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کو پہنچ جانا ضروری ہے۔ اول آنے والا مقالہ انعام کا مستحق ہوگا۔ اس سلسلہ میں آپ کے فوری تعاون کی ضرورت ہے۔ آپ اپنی مجالس کے تمام خدام کو مطلع کر دیں۔

۲- سکیم کی شق ۵ کے تحت لکھا گیا تھا۔ کہ آپ خدام کے تعلیمی کوائف بھجوائیں۔ اس بارہ میں فوری کارروائی کرکے مرکز کو مطلع کیا جائے۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تذکرہ کے خریدار توجہ فرمائیں

ہم نے

مفتاح التذکرہ

شائع کی ہے۔ جس سے تذکرہ کے حوالہ جات تلاش کرنے میں آسانی ہو گئی ہے۔ یہ مفتاح نہایت مفید ہے۔ دوستوں کو خرید کر فائدہ حاصل کرنا چاہیئے۔ آج ہی آرڈر بھجوا کر طلب فرمائیں

کتابت و طباعت عمدہ۔ کاغذ اعلیٰ۔

قیمت غیر مجلد فی ۱/۷۵ مجلد فی ۲/۵۰ علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ:-

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ

ایجنٹوں کی ضرورت

ہمارے کارخانہ کے تیار شدہ PREMAX پریمکس سیلنگ فین

ہر لحاظ سے معیاری ــــ اور ــــ قابل اعتماد ہیں

مضبوطی اور عمدگی کے لحاظ سے ملکی صنعت میں یہ ایک قابل قدر اضافہ ہے

پاکستان کے ہر شہر میں ایجنسیاں حاصل کرنیوالے احباب

ہم سے خط و کتابت کریں

منصور الیکٹریکل انڈسٹریز فیکٹری ایریا ربوہ

"صوبہ پرستی اور رشوت ستانی ختم کرنے کی پوری کوشش کریں"

سرکاری حکام کو صدر ایوب کی تلقین

راولپنڈی ۷ جون۔ صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے سرکاری حکام کو تلقین کی ہے کہ وہ صوبہ پرستی اور رشوت کو بیخ و بن سے اکھاڑ پھینکنے کے لئے مقدور بھر کوشش کریں۔ صدر نے کل مرکزی حکومت کے سکرٹریوں اور جائنٹ سکرٹریوں سے خطاب کرتے ہوئے ان کی توجہ اس امر کی طرف دلائی کہ بنیادی جمہوریتوں کے وجود میں آنے اور عوام میں سیاسی بیداری بڑھنے کے باعث ہر معاملہ میں سرکاری ملازموں کی کارکردگی کی خامیوں کے متعلق اعتراضات اٹھائے جا سکتے ہیں۔ آپ نے امید ظاہر کی کہ سول حکام فراخ دلی، وقار اور مفاہمت کے جذبہ سے اس صورتِ حال کا سامنا کریں گے۔

مارشل لاء کے دور میں سول حکام نے اپنے فرائض جس خوش اسلوبی سے انجام دئیے ہیں۔ صدر ایوب نے اس کی تعریف کی۔ آپ نے کہا کہ ہمیں اس بات کا احساس ہے کہ ایک دو روز بعد قومی اسمبلی کا اجلاس شروع ہوتے ہی مارشل لاء ختم ہو جائے گا۔ اور پھر سول حکام کو ایک نئے چیلنج کا سامنا کرنا ہوگا۔ انہوں نے سول حکام کی توجہ اس امر کی طرف دلائی کہ صدارتی نظام حکومت میں بڑے سے بڑے افسر سے لے کر چھوٹے سے چھوٹے اہلکار تک کی کوتاہی یا غلطی کی ذمہ داری صدر پر ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں سرکاری ملازم صدر کی ذمہ داریوں کا بار کم کرنے میں صرف اسی طریقہ سے مدد دے سکتے ہیں کہ وہ اسی جوش و خروش، سرگرمی اور قابلیت سے اپنے فرائض انجام دیں جس طرح وہ گذشتہ تین برس میں اپنے فرائض بجا لاتے رہے ہیں۔

صدر ایوب نے کہا کہ صوبائی حکومتوں کو اور اختیارات منتقل ہونے کے بعد مرکزی حکومت کی ذمہ داریاں نسبتاً کم ہو گئی ہیں لیکن منصوبہ بندی اور مختلف محکموں کے کام میں رابطہ کی ذمہ داری میں کوئی کمی نہیں ہوئی۔

آپ نے کہا کہ صوبائی حکومتوں کے ماتحت اعلیٰ اختیارات کے خود مختار ادارے قائم کر دئیے گئے ہیں۔ یہ اقدام ملک میں جمہوریت کے فروغ کے لئے کیا گیا ہے اور سرکاری حکام کا فرض ہے کہ ملک کی ترقی میں مدد دینے کے لئے عوام کی حوصلہ افزائی کریں تاکہ عوام زیادہ سے زیادہ تعداد میں ترقی کے کاموں میں حصہ لیں۔ صدر ایوب نے حکام کو متنبہ کیا کہ صوبہ پرستی اور رشوت ستانی انتہائی خطرناک لعنتیں ہیں۔ آپ نے کہا کہ دنیا کی کوئی حکومت رشوت کے مکمل خاتمہ کا دعویٰ نہیں کر سکتی۔ لیکن پاکستان میں انقلابی حکومت نے ان دونوں خرابیوں کے سدباب کے لئے جو کام شروع کیا تھا اسے بدستور سرگرمی سے جاری رکھا جائے۔

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں!

بھارتی سفارتخانوں میں لاکھوں روپیہ کا خورد برد

نئی دہلی ۷ جون۔ سنہ ۱۹۶۲ء کی آڈٹ رپورٹ کے مطابق غیر ممالک میں بھارت کے کئی سفارتخانوں میں لاکھوں روپیہ کا خورد برد ہوا ہے۔ آڈٹ رپورٹ گذشتہ پیر کو بھارتی پارلیمان میں پیش کی گئی اس میں بھارتی سفارتخانوں کے عملہ کے ہاتھوں خورد برد کے بہت سے واقعات درج ہیں۔ ایک سفارت خانہ کے خزانچی نے ایک لاکھ ۴۵ ہزار روپیہ خورد برد کیا۔ اس خورد برد کا اس وقت پتہ چلا جب یہ دیکھا گیا کہ کیش بک کے جولائی سے ستمبر ۱۹۶۱ء تک کے حساب کے کئی صفحات غائب ہیں۔ ایک اور بھارتی سفارت خانے کے تھرڈ سکرٹری پر گیارہ ہزار تین سو اسی روپے خورد برد کرنے کا الزام ہے اس کا انکشاف سفارت خانے کے سیف میں آگ لگنے کے ایک واقعہ کی تحقیقات کے دوران ہوا تھا۔ ایک اور سفارتخانے کے دو مقامی ملازموں کے خلاف ۶۲۷۵۳ روپیہ خورد برد کرنے کا الزام ہے یہ روپیہ انہیں سٹیشنری وغیرہ خریدنے کے لئے بطور پیشگی دیا گیا تھا۔

بچوں کو بچاتے ہوئے جان دیدی

نارنگ منڈی ۷ جون۔ ریلوے چوکی پولیس شاہدرہ کی اطلاع کے مطابق تحصیل فیروز والا کا ایک سپاہی محمد دین بیلٹ نمبر ۵۵۶ مقبرہ جہانگیر کے سامنے گاڑی کے نیچے آکر ہلاک ہو گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ متوفی محمد دین تحصیل فیروز والہ میں گارڈ ڈیوٹی پر متعین تھا اور اپنی ڈیوٹی ختم ہونے پر گھر جا رہا تھا راستہ میں ریلوے پھاٹک پر چھوٹے چھوٹے بچے کھیل رہے تھے محمد دین نے انہیں ریلوے لائن سے اتر جانے کے لئے کہا بچے سپاہی کے منع کرنے پر بھاگ گئے چنانچہ وہ ابھی ریلوے لائن عبور نہیں کر سکا تھا کہ ایک گاڑی آگئی جس کے نیچے آکر محمد دین اور اس کا سائیکل چور چور ہو گئے۔ چوکی پولیس شاہدرہ نے متوفی کی نعش اس کے ورثاء کو پہنچا دی ہے۔

"بھارت شدید مالی مشکلات کے باعث غیرملکی قرضے ادا نہیں کر سکے گا"

غیرملکی زرمبادلہ کے محفوظ ذخائر میں زبردست کمی، صورت حال سنگین ہو گئی

نئی دہلی ۷ جون۔ بھارتی اقتصادی ماہرین کے مطابق بھارت کو شدید مالی مشکلات کا سامنا ہے اور اس امر کا شدید خطرہ ہے کہ بھارت غیرملکی قرضوں کی ادائیگی نہیں کر سکے گا۔ بھارت کے غیرملکی زرمبادلہ کے محفوظ ذخائر میں تیزی سے کمی ہو رہی ہے اور غیرملکی امداد کے امکانات بھی بعید ہیں۔

خبر ملی ہے کہ جن اقتصادی ماہرین کے ذمہ یہ کام ہے کہ وہ ہر ذریعہ سے بھارت کا مالی استحکام برقرار رکھیں۔ انہوں نے پنڈت نہرو سے کہا ہے کہ اب ہم اعداد و شمار کی مزید شعبدہ بازی نہیں دکھا سکتے۔ انہوں نے خبردار کیا ہے کہ صورت حال اس قدر سنگین ہو گئی ہے کہ نجی، سرکاری، مرکزی، صوبائی اور علاقہ وارانہ تمام سطحوں پر امکانی حد تک غیرملکی زرمبادلہ بچانے کے لئے سخت اقتصادی اقدامات کی ضرورت ہے ان ماہرین نے پلاننگ کمیشن کے ایک ہنگامی اجلاس میں شرکت کی۔ صوبائی وزراء اعلیٰ اور وزیر اعظم پنڈت نہرو نے بھی اس اجلاس میں شرکت کی تھی۔ ان ماہرین نے اسی موقع پر خبردار کیا تھا کہ اگر خالصتاً اقتصادی اور مالی امور میں سیاسی مداخلت جاری رہی تو اقتصادی لحاظ سے خطرناک نتائج برآمد ہوں گے۔ ان ماہرین کا کہنا ہے کہ غیر ممالک میں بھارتی سفارت خانوں نے غیرملکی امداد کے امکانات معدوم کر دئیے ہیں اندرون ملک مختلف صوبائی حکومتیں یا تو معمولی باتوں پر لڑ جھگڑ رہی ہیں اور یا وہ غیر پیداواری سکیموں پر قیمتی وسائل ضائع کر رہی ہیں۔ بھارت جیسا پسماندہ ملک جسے آبادی میں تیزی سے اضافہ کا مقابلہ کرنے کے لئے زبردست جدوجہد کرنی پڑ رہی ہے اس قسم کی غلطیوں کے بار کا متحمل نہیں ہو سکتا ہے۔

حیدرآباد میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

حیدرآباد ۷ جون۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ حیدرآباد نے شہر اور چھاؤنی کی حدود میں دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی ہے جس کے تحت پانچ یا زیادہ افراد کے اجتماع، ہتھیار لے کر چلنے، تقریریں کرنے اور ایسے نعرے لگانے کی ممانعت ہوگی جس سے مختلف فرقوں میں منافرت پیدا ہو۔

پاکستان میں ایک سو سال سے زیادہ عمر کے افراد

کراچی ۷ جون۔ مردم شماری کے تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق ۱۹۶۱ء کے دوران پاکستان بھر میں ایک سو سال سے زیادہ عمر کے افراد کی تعداد چون ہزار سے زیادہ تھی۔ ان میں سے تیس ہزار مرد اور ۲۳ ہزار سے زیادہ عورتیں ہیں ان میں سے چھیالیس ہزار سے زیادہ افراد دیہی علاقوں میں رہتے ہیں پاکستان میں ایک سو سال سے زیادہ عمر کے افراد کی سب سے زیادہ تعداد کراچی میں ہے۔ یہ تعداد ۳۱۲ ہے جن میں ۱۹۵ عورتیں ہیں لاہور میں اس قسم کے افراد کی تعداد ۱۱۷ ہے ان میں ۴۱ خواتین شامل ہیں راولپنڈی میں ایک سو سال سے زیادہ عمر کے افراد کی تعداد ۱۰۷ اور ڈھاکہ میں ۲۲۴ ہے۔ ڈھاکہ کی تعداد میں ۱۳۳ عورتیں اور صرف ۹۱ مرد ہیں

بنک ۱۳ جون کو بند رہیں گے

لاہور ۷ جون۔ سٹیٹ بنک آف پاکستان کی اطلاع کے مطابق سٹیٹ بنک آف پاکستان اور دوسرے تمام کلیرنگ بنک ۱۳ جون کو بوجہ عاشورہ محرم بند رہیں گے

درخواستِ دعا

عزیزم محمد احسن ہاشمی ایف۔ ایس سی (میڈیکل) فسٹ ایر کا امتحان لائل پور میں دے رہا ہے اور عزیزم سید محمود احمد نے میٹرک کا امتحان دیا ہے ہر دو عزیزان کی امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے بزرگانِ سلسلہ اور درویشانِ قادیان کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے انہیں امتحان میں کامیاب فرمائے۔

مختار احمد ہاشمی
دار الصدر شرقی۔ ربوہ

پاکستان کے پہلے خلائی راکٹ کی پرواز

دو مرحلوں کے پاکستانی راکٹ "رہبر اوّل" نے دو ہزار چار سو میل فی گھنٹہ کی رفتار سے پرواز کی

کراچی ۸ رجون۔ پاکستانی سائنسدانوں نے کل پہلی بار دو مرحلوں کا ایک موسمیاتی راکٹ کامیابی سے خلا میں چھوڑا اور اس طرح پاکستان خلائی دور میں داخل ہو گیا۔ اس راکٹ نے دو ہزار چار سو میل فی گھنٹہ کی رفتار سے اسی میل کی بلندی پر پرواز کی۔ یہ راکٹ پاکستانی سائنسدانوں نے کسی کی مدد کے بغیر پرزے جوڑ کر تیار کیا اور خلا میں چھوڑ دیا اس کا مقصد پاکستان کی بالائی خلاء میں موسمیاتی تحقیقات کرنا ہے نیز یہ پتہ چلانا ہے کہ اس خلاء میں ہوا اور لہریں کس قسم کی ہیں۔ اس راکٹ سے جو معلومات مہیا ہوں گی وہ دوسرے ملکوں کو بھی بہم پہنچائی جائیں گی۔ پاکستان کئی اور موسمیاتی راکٹ بھی خلاء میں چھوڑے گا۔

یہ راکٹ کراچی سے ۳۵ میل دور مغرب کی طرف سون میانی کی کھاڑی سے چھوڑا گیا۔

پاکستانی سائنسدانوں اور انجنئروں نے پرزے جوڑ کر یہ راکٹ تیار کیا تھا۔ کل شام سات بجکر ۵۰ منٹ پر جب سون میانی کی کھاڑی سے اس راکٹ کو چھوڑا گیا۔ تو پہلے اسکے "بوسٹر" نے اسے خلا میں اٹھایا اور پھر دو ہزار چار سو میل فی گھنٹہ کی رفتار سے پرواز کرتا ہوا یہ راکٹ اسی میل کی بلندی تک چلا گیا۔ راکٹ چھوڑنے کا تجربہ خلاء اور موسمیاتی تحقیقات کی پاکستانی کمیٹی کے زیر اہتمام کیا گیا۔ حکومت پاکستان نے یہ کمیٹی گذشتہ ستمبر میں پاکستانی سائنسدان پروفیسر عبدالسلام کی قیادت میں قائم کی تھی۔ اس کمیٹی میں ایٹمی کمیشن کے چیئرمین مسٹر عثمانی محکمہ موسمیات کے ڈائریکٹر مسٹر نقوی اور ڈھاکہ یونیورسٹی کے شعبہ طبیعات کے پروفیسر بھی شامل ہیں۔

راکٹ کی پرواز کا مشاہدہ کرنے کے لئے کراچی بولاری اور لس بیلا میں خاص کیمرے لگائے گئے تھے۔ ان کیمروں نے ان شعلوں اور سوڈیم کے دھوئیں کی تصویریں اتاریں جو راکٹ چلانے کے بعد فضا میں پھیلے ان شعلوں اور دھوئیں کے بادلوں کی تصویروں کے مشاہدہ سے فضا کے چوتھے اور پانچویں طبقوں کی تہوں کے بارے میں بہت سی ضروری معلومات حاصل ہوں گی۔ توقع ہے کہ بالائی فضاء کے متعلق نئی معلومات سے پاکستانی سائنسدانوں کو بادلوں کی ہیئت اور بحیرہ عرب میں طوفانوں کی آمد کے بارے بہت سی مفید باتیں معلوم ہوں گی۔ اس تجربہ کے بعد موسمیاتی تحقیقات کے سلسلے میں کئی اور راکٹ بھی چھوڑے جائیں گے۔ ان تجربات کے مشاہدوں سے پاکستانی سائنسدانوں کو بیرونی خلاء اور موسمیاتی تحقیقات کے متعلق جو معلومات حاصل ہوں گی وہ دوسرے ملکوں میں اس قسم کا کام کرنے والے سائنسدانوں کو مہیا کی جائیں گی۔

بیرونی خلاء اور موسمیاتی تحقیقات کے سلسلہ میں راکٹ چھوڑنے کے تجربے اس سے پہلے امریکہ، روس، فرانس، برطانیہ، سویڈن، اٹلی، کینیڈا، جاپان اور اسرائیل میں بھی کئے جا چکے ہیں۔ اب پاکستان دنیا بھر میں دسواں اور ایشیا میں تیسرا ایسا ملک بن گیا ہے جو کامیابی سے خلاء میں موسمیاتی راکٹ بھیج چکا ہے۔

پاکستان ویسٹرن ریلوے ــــ لاہور ڈویژن

ٹینڈر نوٹس

درج ذیل زون ورکس کے لئے برائے سال ۶۳-۱۹۶۲ء مختتمہ ۳۰ رجون ۱۹۶۳ء ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹس کی اساس پر سر بمہر پرسنٹیج ریٹ مع ریلوے ورکس ٹنڈر مطلوب ہیں۔ زیر دستخطی یہ ٹنڈر مجوزہ فارموں پر جو اس دفتر سے بہ ادائیگی ایک روپیہ فی کاپی ۱۸ رجون ۱۹۶۲ء ساڑھے گیارہ بجے تک دستیاب ہو سکتے ہیں دوپہر ساڑھے بارہ بجے تک وصول کریں گے۔ یہ اسی روز ساڑھے بارہ بجے برسرِ عام کھولے جائیں گے۔

نمبر شمار ● کام کا نام	● تخمیناً لاگت مع ٹنڈر پرسنٹیج	● زرِ بیعانہ جو ڈویژنل پے ماسٹر لاہور کے پاس جمع کرایا جائے گا۔
ورکس زون		
سب ڈویژن نمبر ۴ وزیر آباد		
(الف) زون نمبر ۱۔ انسپکٹر آف ورکس وزیر آباد کے سیکشن میں (بشمول گوجرانوالہ تا ماسوائے لالہ موسیٰ)	-/۹۰،۰۰۰ روپے	-/۱۰۰۰ روپے
(ب) زون نمبر ۲۔ انسپکٹر آف ورکس وزیر آباد کے سیکشن میں (بشمول گوجرانوالہ تا ماسوائے شاہدرہ)	-/۹۰،۰۰۰ روپے	-/۱۰۰۰ ؍
(ج) زون نمبر ۳۔ انسپکٹر آف ورکس سیالکوٹ کے سیکشن میں	-/۹۰،۰۰۰ ؍	-/۱۰۰۰ ؍
سب ڈویژن نمبر ۶ لائل پور		
(د) زون نمبر ۴۔ انسپکٹر آف ورکس لائل پور کے سیکشن میں (بشمول چک جھمرہ تا ماسوائے شورکوٹ)	-/۹۰،۰۰۰ ؍	-/۱۰۰۰ ؍
(س) زون نمبر ۵۔ انسپکٹر آف ورکس لائلپور کے سیکشن میں (چک جھمرہ ماسوائے تا ہنڈیوالی ماسوائے)	-/۹۰،۰۰۰ ؍	-/۱۰۰۰ ؍
(ک) زون نمبر ۶۔ اسسٹنٹ انسپکٹر آف ورکس سکھیکی کے سیکشن میں	-/۹۰،۰۰۰ ؍	-/۱۰۰۰ ؍

۲۔ ٹھیکیداران کو ریلوے ورکس کے ساتھ ریٹ دینے چاہئیں جو بلا قیمت مہیا کی جائیں گی۔

۳۔ جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست پر نہیں ہیں۔ انہیں ۱۸ رجون ۱۹۶۲ء تک ٹنڈر دینے سے پیشتر اپنے نام رجسٹر کرا لینے چاہئیں۔

۴۔ مکمل تفصیلات، شرائط اور ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹس زیر دستخطی کے دفتر میں کسی بھی یومِ کار کو دیکھے جا سکتے ہیں۔ یہ ٹھیکیداروں کے اپنے مفاد میں ہے کہ وہ زر بیعانہ ۱۸ رجون ۱۹۶۲ء سے پیشتر ڈویژنل پے ماسٹر پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور کے پاس جمع کرا دیں ــــ

ریلوے انتظامیہ سب سے کم نرخ یا کسی ٹنڈر کو منظور کرنے کی پابند نہیں ہے۔ پرسنٹیج ریٹ پورے روپوں میں دئے جائیں۔ آنے پائیوں میں دئے ہوئے ریٹ مسترد کر دئے جائیں گے۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ۔ لاہور

غیر ممالک میں جانیوالے احباب کیلئے ضروری اطلاع

مبلغ ہالینڈ اطلاع دیتے ہیں کہ کچھ عرصہ ہوا پاکستان کے پریس میں ایک خبر شائع ہوئی تھی کہ لوگ انگلستان کی بجائے ہالینڈ کا رخ کریں کیونکہ اس ملک میں کافی کام ہے۔ یہ خبر درست نہیں۔ دوست یہ امر نوٹ کر لیں کہ ہالینڈ کی حکومت باہر سے آنے والوں کو روک رہی ہے کیونکہ ملک چھوٹا ہے اور مزید لوگوں کی گنجائش کم ہے یہاں تک کہ لوگ اگر ہالینڈ سے ہجرت کرنا چاہیں تو حکومت انہیں سہولت دیتی ہے۔ ان حالات کے پیش نظر احباب یہ امر نوٹ کر لیں اور اس بارہ میں احتیاط کریں۔ بلکہ کسی بھی غیر ملک کا رخ کرنے سے قبل اس امر کی احتیاط ضروری ہے کہ ملازمت وغیرہ کا پہلے سے پختہ انتظام ہو۔ (وکالتِ تبشیر)

اصحاب احمد

اصحاب احمد کی نئی دو جلدوں میں حضرت چوہدری نصر اللہ خان صاحب اور حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب کے حالات شائع کئے جا رہے ہیں۔ حضرت چوہدری صاحب کے حالات کا ایک حصہ پریس میں جا چکا ہے۔ مہربانی کر کے احباب حضرت مولوی صاحب کی سیرت کے متعلق اپنے تاثرات جلد ارسال فرما دیں۔ ممنون ہونگا۔ خصوصاً آپ کے شاگرد توجہ فرمائیں۔

(ملک صلاح الدین [illegible] اصحاب احمد [illegible])

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴